جماعت اہل حدیث، پشاور کے امیر پروفیسر ثناء اللہ کے اغوا کو 22 دن گزر چکے

19 اپریل کو نماز فجر کی ادائیگی کیلئے جاتے ہوئے نامعلوم افراد اسلحے کے زور پر گاڑی میں بٹھا کر لے گئے تھے

پشاور (حدیبیہ نیوز) جماعت اہل حدیث خیبر پختونخواہ کے صوبائی دارالحکومت پشاور کے امیر معروف عالم دین پروفیسر ثناءاللہ خان کو اغواء کرلیا گیا۔تفصیلات کے مطابق 19 اپریل بروز پیر نماز فجر کی ادائیگی کیلئے مسجد جاتے ہوئے مسلح افراد اسلحہ کے زور پر انہیں زبردستی گاڑی میں بٹھا کر نامعلوم مقام پر لے گئے، پروفیسر مولانا ثناءاللہ خان کے اغواء سے پوری جماعت اہل حدیث میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔مولانا ثناءاللہ خان دعوت وتبلیغ اور سیاسی محاذوں پر انتہائی فعال کردار ادا کر رہے تھے۔ان کے اغواء کے پیچھے قبائلی علاقوں میں سرگرم تکفیری فرقہ یا پھر اغواء برائے تاوان کے کسی گروپ کا ہاتھ بتایا جارہا ہے۔جماعۃ السنہ پاکستان کے سرپرست حافظ ثناءاللہ ضیاء، مرکزی ناظم اعلیٰ سید اشرف قریشی اور دیگر مرکزی وصوبائی رہنماؤں نے مولانا ثناءاللہ خان کے اغواء پر گہرے غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام وسائل بروئے کار لا کر ان کو فوری بازیاب کرایا جائے۔

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان اور جامعہ کے اساتذہ وطلبہ اور پوری مقامی جماعت نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

کالعدم تنظیموں کی آڑ میں اہل توحید کو ہدف بنایا جارہا ہے، اشرف قریشی

اہل توحید کی اکثریت ایجنسیوں کی تخلیق کردہ تنظیموں اور قیادتوں کو مسترد کر چکی

کراچی (حدیبیہ نیوز) جماعۃ السنہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ سید اشرف قریشی نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیموں کی آڑ میں اہل توحید کو ہدف تنقید بنانے والے فرقہ پرست عناصر مذہبی منافرت پھیلا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اہل توحید کی واضح اکثریت ایجنسیوں کی تخلیق کردہ تنظیموں اور قیادتوں کو مسترد کر چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم آزادانہ طور پر ملک میں نفاذ اسلام کی جدوجہد کے علمبردار ہیں جو لوگ نادانی میں ایجنسیوں کے ہاتھوں استعمال ہوئے انہوں نے ملک وقوم اور خود اپنے مکتبہ فکر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔سید اشرف قریشی نے کہا کہ ایک خاص وقت تک ریاستی ادارے جن تنظیموں اور شخصیات کو ہیرو بناتے رہے آج انہیں دہشت گرد قرار دے رہے ہیں۔امریکی دباؤ پر ریاستی پالیسی تبدیل ہو چکی ہے اور صوفی ازم کے علمبردار مکاتب فکر کو عوام پر مسلط کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اہل توحید کی اکثریت پاکستان کو کتاب وسنت کا گہوارہ بنانے کیلئے پرامن جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔لیکن انہوں نے کہا کہ اگر جبراً ملک کو فرقہ پرستی کی نذر کرنے کی کوشش کی گئی تو اپنے نظریات وعقائد کے دفاع کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔(بشکریہ: ہفت روزہ ''حدیبیہ'' کراچی 26 اپریل تا 10 مئی 2010ء)